قربانی کے دن کا روزہ رکھنے کی منت ماننے کا حکم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3001

تاریخ اجراء: 18 صفر المظفر 1446ھ / 24 اگست 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا قربانی کے دن روزہ رکھنے کی منت ماننا صحیح ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سال میں پانچ دن ایسے ہیں کہ جن میں روزہ رکھنے کی شریعت کی طرف سے اجازت نہیں ہے، ان دنوں میں سے کسی دن روزہ رکھنا گناہ ہے، وہ یہ ہیں: (1) عید الفطر کا دن (یکم شوال المکرم)۔ (2) عید الاضحی کا دن (دس ذوالحجۃ الحرام) (3) گیارہ ذوالحجۃ الحرام۔ (4) بارہ ذوالحجۃ الحرام۔ (5) اور تیرہ ذوالحجۃ الحرام۔ اب ان دنوں میں سے کسی دن کا روزہ رکھنے کی منت مانی تو منت تو درست ہو جائے گی اور اس پر روزہ رکھنا بھی واجب ہو جائے گا، مگر یہ روزہ ان دنوں میں سے کسی دن نہیں رکھ سکتا، بلکہ لازم ہے کہ ان دنوں (عید الفطر، عید الاضحی اور گیارہ، بارہ، تیرہ ذوالحجہ) کے علاوہ کسی اور دن روزہ رکھے۔ اگر بالفرض کسی نے ان ممنوع دنوں میں سے جس دن روزہ رکھنے کی منت مانی تھی، اسی دن روزہ رکھ لیا تو اس کی منت پوری ہو جائے گی، لیکن گنہگار ہو گا۔ لہذا اس کے مطابق قربانی کے کسی دن روزہ رکھنے کی منت مانی تو منت تو درست ہو جائے گی اور ایک روزہ بھی لازم ہو جائے گا لیکن یہ روزہ اوپر ذکر کردہ پانچ دنوں کے علاوہ کسی اور دن رکھنا ہو گا اور اگر قربانی کے جس دن روزہ رکھنے کی منت مانی تھی اسی دن ہی روزہ رکھ لیا تو منت تو پوری ہو جائے گی لیکن گنہگار ہو گا۔

المبسوط للسرخسی میں ہے "قال للہ علي أن أصوم يوم النحر صح نذره۔۔۔ ويؤمر بأن يصوم يوما آخر فإن صام في ذلك اليوم خرج من موجب نذره" ترجمہ: کسی نے کہا کہ اللہ کے لئے مجھ پر یوم نحر کا روزہ رکھنا لازم ہے تو اس کی نذر صحیح ہو جائے گی اور اس کو یہ حکم دیا جائے گا کہ کسی اور دن کا روزہ رکھے، اگر یوم نحر کو روزہ رکھا تو واجب نذر ادا ہو جائے گی۔ (المبسوط للسرخسی، کتاب الصوم، ج 3، ص 95، دار المعرفۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے ”عیدین یا ایام تشریق۔۔۔میں روزہ رکھنے کی منت مانی تو منت پوری کرنی واجب ہے مگر ان دنوں میں نہیں بلکہ اور دنوں میں۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ5، ص1007، مکتبۃ المدینہ)

بہار شریعت ہی میں ہے ”ایّام منہیّہ یعنی عید و بقر عید اور ذی الحجہ کی گیارھویں بارھویں تیرھویں کے روزے رکھنے کی منت مانی اور انھیں دِنوں میں رکھ بھی لیے تو اگرچہ یہ گناہ ہوا مگر منت ادا ہوگئی۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ5، ص1015، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم